Saturday, December 07, 2024, New Delhi, www.inquilab.com

ساہتیہ اکادمی کے زیراہتمام ۱۰؍روزہ 'پستکاین' کتاب میلے کا افتتاح

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام 'پستکاین' کتاب میلے کے تیسرے ایڈیشن کا افتتاح آج امریکہ میں ہندوستان کے سابق سفیر اور مصنف نوتیج سرنا کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ ساہتیہ اکادمی کیمپس میں منعقدہ کتاب میلے کی افتتاحی تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے نوتیج سرنا نے کہا کہ ساہتیہ اکادمی ہندوستانی ادب کا دل ہے اور یہاں ۲۴؍ہندوستانی زبانوں میں ہندوستانی تنوع میں اتحاد کو زندہ ہوتا ہوا دیکھا جاسکتا ہے۔ 'پستکاین' کتاب میلے کے ذریعے اکادمی نے ایک صحت مند روایت کا آغاز کیا ہے، جو مستقبل میں بچوں اور نوجوانوں کو پڑھنے کی ترغیب دے گا۔ ڈیجیٹل میڈیم پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس میڈیم سے کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن اس پر دستیاب مواد کی سطح تشویشناک ہے۔ رنجنا چوپڑا ایڈیشنل سکریٹری اور مالیاتی مشیر، ثقافت کی وزارت، حکومت ہند نے 'پستکاین' کے تیسرے ایڈیشن کی ستائش کی۔ انہوں نے بھی بچوں کو کتابیں پڑھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جوائنٹ سکریٹری، وزارت ثقافت، حکومت ہند، اوما نندوری نے کتاب میلے کی مسلسل ترقی کی تعریف کی اور کہا کہ دارالحکومت میں ایک نئی کتاب ثقافت جنم لے رہی ہے۔ انہوں نے بچوں سے اپیل کی کہ وہ سوشل میڈیا پر زیادہ وقت نہ گزاریں بلکہ کتابیں پڑھیں جس سے انہیں نئی قسم کا اطمینان ملے گا اور ذہنی تناؤ کم ہوگا۔ صدارتی خطاب میں اکادمی کے صدر مادھو کوشک نے کہا کہ ساہتیہ اکادمی کے اس کتاب میلے کی انوکھی بات یہ ہے کہ یہ مصنف، قاری، ناشر اور نقاد کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے، جو دوسرے کتاب میلوں میں ممکن نہیں ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے نائب صدر کمود شرما نے کہا کہ اس کتاب میلے سے علم کی روشنی پھیلی ہے۔ موجودہ سوشل میڈیا میں معلومات زیادہ اور علم کم ہے۔ پروگرام کے آغاز میں ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کے سری نواس راؤ نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ کتابیں ہمارے علم کی حدود کو وسیع کرتی ہیں اور ہماری دنیا کو نئے تجربات سے بھر دیتی ہیں۔ آج ایک اور پروگرام میں پرجستا پاٹھی نے کثیر لسانی کہانی پڑھنے کے سیشن کی صدارت کی اور منگل کمار (انگریزی)، آشتوش گرگ (ہندی) اور خورشید عالم (اردو) نے اپنی اپنی کہانیاں پڑھیں۔ اکادمی کے ایڈیٹر انوپم تیواری نے پروگرام کی نظامت کی۔